## سوال

(52) غصے میں دی گئی طلاق کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی آدمی غصے کی حالت میں اپنی بیوی کو طلاق دے دے اور بعد میں پچھتائے تو اس کا کیا حل ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غصے والی طلاق بھی واقع ہوجاتی ہے، دلیل وہ حدیث ہے: «ثلاث جدهن جد وهزلهن جد: النكاح والطلاق والرجعة» تین چیزیں جان بوجھ کر کریں یا مذاق میں کریں، واقع ہوجاتی ہیں: نکاح، طلاق اور رجعت۔ (سنن أبي داود: ۲۱۹۴)

اس کی سند حسن ہے، اسے امام ترمذی نے ''حسن غریب'' اور حاکم (۱۹۸/۲) نے صحیح کہا ہے۔ اس کے راوی عبدالرحمن بن اردک حسن الحدیث ہیں۔ (نیل المقصود ج ۲ ص ۵۶۰)

اوراں کے کئی شواہد بھی ہیں۔ دیکھئے التلخیص الحبیر ج ۳ ص ۲۱۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

# ج2ص191

محدث فتویٰ